تحریری	زبانی	کل نمبرات
۳۰	۱۰	۴۰

مجموعی قدر پیمائی ۲ : ۱۸-۲۰۱۷ء
جماعت : سوم
مضمون : اُردو
تحریری سوالات سے متعلق اساتذہ کے لیے ہدایات

س ۱: **لفظ سنو اور لکھو۔** **(۵ نمبرات)**

زمرہ: لکھنا (املا نویسی)

مقصد: جوڑ حروف والے اور بغیر جوڑ حروف والے الفاظ کی تحریر کی جانچ کرنا۔

ہدایات:
- فہرست کے الفاظ بہ آوازِ بلند پڑھیں۔ لفظ کا مطلب واضح ہو اس لیے اسے روانی کے ساتھ پڑھیں۔
- دو سیکنڈ رک کر اسی لفظ کو دوبارہ دوہرائیں۔
- طلبہ کا لفظ لکھنا ہونے پر، لفظ لکھا ہے یا نہیں انھیں اس کی جانچ کرنے کے لیے کہیں اور اسی لفظ کو دوبارہ دوہرائیں۔

الفاظ:

(۱) آسان	(۲) ناؤ	(۳) درست	(۴) تربت	(۵) معاف
(۶) فرق	(۷) فقیر	(۸) شروع	(۹) بالکل	(۱۰) رانی

نمبرات دینے کا طریقہ: **فہرست کے ہر صحیح لفظ کو ½ نمبر دیا جائے۔**

اس سوال کی جانچ کرتے وقت چند باتوں کا خیال رکھیں : لفظ تسلسل میں لکھا ہو، اور لکھائی کے اُصولوں کے مطابق ہو تب ہی نمبرات دیں۔ مثلاً 'فرق' کی بجائے 'فرک' لکھا ہو تو نمبرات نہ دیں۔

س ۲ : **دیا گیا اقتباس پڑھو اور دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔**

صحیح جواب اور نمبرات

(الف) (ب) احمد نگر کے بادشاہ (۱ رنمبر)

(ب) (الف) علی عادل شاہ (۲ رنمبرات)

(ج) علی عادل شاہ سیر اور شکار کرتے وقت چاند سلطانہ کو ساتھ رکھتے اور سلطنت کے کاموں میں اُن سے مشورہ لیا کرتے تھے۔ (۲ رنمبرات)

س ۳: **نیچے دی ہوئی تصویر میں داور چاچا گیلا اور سوکھا کچرا جمع کر رہے ہیں۔ ان سے ان کے کام کے تعلق سے پانچ مختلف سوالات پوچھو۔** **(۵ رنمبرات)**

زمرہ: لکھنا

مقصد: طلبہ میں سوالات پوچھنے کی مہارت کی جانچ

نمبرات دینے کا طریقہ:

- تمام جملے سوالیہ ہوں اور جملوں کے آخر میں سوالیہ نشان لگا ہوا ہو، اس کی جانچ کریں۔
- اسی طرح سوالات تصویر میں دیے گئے شخص کے کام سے متعلق ہوں، اس کی جانچ کریں۔
- ہر صحیح سوال لکھنے پر ایک نمبر دیا جائے۔ لکھائی کے اُصول وضوابط کی جانچ متوقع نہیں ہے۔
- سوالیہ نشان نہ ہونے کی صورت میں سوال نمبر ۵ کے حاصل کردہ کل نمبرات میں سے نمبر ½ کم کردیا جائے۔

س ۴: خبر پڑھو اور اس پر مختصر سوالوں کے جواب لکھو۔

مناسب صحیح جواب اور نمبرات دینے کا طریقہ

الف) طلبہ، اساتذہ اور صدر مدرّس (۱ر نمبر)

ب) مٹی اور بانس سے بنی ہے۔ (اس طرح کا جواب لکھنے پر مکمل نمبرات دیں۔) (۲ر نمبرات)

ان میں سے کوئی ایک جواب دینے پر ایک ہی نمبر دیں۔

ج) یہ مٹی اور بانس سے بنی ہے۔ اس کی چھت کویلو کی ہے۔ (۲ر نمبرات)

س ۵: نیچے دی ہوئی تصویر دیکھو اور اس پر مبنی ایک کہانی لکھو۔ **(۵ر نمبرات)**

زمرہ: اظہارِ خودی (تحریری)

مقصد: طلبہ کے اظہارِ خودی کی جانچ

نمبرات دینے کا طریقہ: اُصولوں کے مطابق تحریر کی جانچ نہ کی جائے۔

نمبرات	متوقع نتائج
۵	تصویر کی تفصیلات میں اضافہ کرکے، تصویر کے لوگوں کو کسی کردار کا نام دے کر کہانی لکھنا۔ کرداروں کے مکالمے لکھنا۔
۴	تصویر کی تفصیلات میں اضافہ کرکے، تصویر کے کرداروں کو نامزد کرکے کہانی لکھی گئی۔
۳	پوری تصویر پر مجموعی طور پر غور کرکے تسلسل کے ساتھ لکھی ہوئی بامعنی تحریر۔ لیکن اسے کہانی نہیں کہہ سکتے۔
۲	خامی بھرے یا ادھورے الفاظ میں لکھنا۔ جملوں کی بندش کہیں کہیں ٹھیک ہو تو۔
۱	تکنیکی اعتبار سے ایک ہی جملے کو لفظ تبدیل کرکے لکھنا یا تسلسل میں نہ ہونے والی بے ہنگم تحریر۔
۰	صرف لفظ لکھا یا کچھ بھی نہیں لکھا۔

س ۶: نیچے دیے ہوئے سوالوں کو ہدایات کے مطابق حل کرو۔

الف) راجو غریب ہے جواب : راجو امیر نہیں ہے۔ (۱ر نمبر)

ب) سپاہی کیا کررہے تھے؟ (۱ر نمبر)

ج) دولت + مند = دولت مند (۱ر نمبر)

د) ابّا، یہ درخت تو کتنا اونچا ہے۔ (۱ر نمبر)

ہ) در، دربار، باری، ربر (۱ر نمبر)

جماعت : سوم

زبانی سوالات سے متعلق اساتذہ کے لیے ہدایات

سوال نمبر ۷) ذیل کے اقتباس کی بلند خوانی کروانا۔

اقتباس کی بلند خوانی کروانا۔ **(۵ نمبرات)**

مقصد :

- یہ سوال طلبہ کی بلند خوانی کی مہارت کی جانچ کے ساتھ ساتھ طلبہ کی تفہیم کی جانچ کے لیے بھی ہے۔

سوالات پوچھنے والے کے لیے ہدایات :

- یہ سوال زبانی نوعیت کا ہونے کی وجہ سے ایک ایک طالب علم سے پوچھا جائے۔
- جماعت میں طلبہ کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں جانچ کا مرحلہ دو تین دنوں میں مکمل کیا جائے۔

سوالات پوچھنے والا طلبہ کو یہ ہدایت دیں:

میں تمھیں ایک اقتباس پڑھنے کے لیے دوں گا / گی۔ اسے بلند آواز سے پڑھو۔ اس کے بعد میں تم سے چند سوالات پوچھوں گا / گی، تم اُن کے جوابات دو۔

اقتباس:

پانی ہماری ایک اہم ضرورت ہے۔ پانی کا استعمال ہم پینے کے علاوہ نہانے، کپڑے دھونے، کھانا بنانے، کھیتی باڑی وغیرہ کاموں میں کرتے ہیں۔ زمین کے چار حصوں میں سے تین حصے میں پانی بھرا ہوا ہے لیکن پینے کے قابل بہت کم مقدار میں ہے۔ اسی لیے ہمیں پانی کا استعمال بڑی احتیاط سے کرنا چاہیے۔ اپنی ضرورت کے مطابق ہی پانی استعمال کریں۔ پانی کو گندہ ہونے سے بچائیں۔ پانی کو کتنے دن بھی رکھیں وہ خراب نہیں ہوتا۔

بلندخوانی نمبرات دینے کا طریقہ :

متوقع نتائج	نمبرات
اقتباس کی علاماتِ اوقاف کے ساتھ بلند خوانی کرنا۔ بلند خوانی کرتے وقت روانی کا لحاظ نہ کیا جائے۔ جملوں کو دہرانے پر بھی کوئی مضائقہ نہیں۔	۵
صرف کچھ جملوں کے علاماتِ اوقاف کے ساتھ بلند خوانی کرنا۔	۴
اقتباس کو ہجے کر کے پڑھنے کے بعد جملوں کا مطلب سمجھ گیا۔ پہلے دل ہی دل میں پڑھ کر بعد میں اس کی بلند خوانی کی تو بھی ٹھیک ہے۔	۳
مدد کے بغیر الفاظ پڑھے لیکن پڑھے ہوئے جملوں کا مطلب سمجھ نہ سکا۔	۲
مدد کرنے پر چند الفاظ پڑھے لیکن پڑھے ہوئے جملوں کا مطلب سمجھ نہ سکا۔	۱
طالب علم نے اقتباس پڑھنے میں دلچسپی ظاہر نہیں کی۔ مدد کرنے کے باوجود جملے نہ پڑھ سکا۔	۰

زبانی سوال)   اب طلبہ کے پڑھے ہوئے اقتباس پر مبنی ذیل کے سوالات پوچھیں۔

سوال	صحیح جواب	نمبرات
الف) دنیا کا کتنا حصہ پانی سے بھرا ہوا ہے؟ (الف) چار حصے (ب) تین حصے (ج) دو حصے	(ب)	(۱)
ب) پانی کا استعمال احتیاط سے کیوں کرنا چاہیے؟ (الف) کیوں کہ پینے کے قابل پانی بہت زیادہ مقدار میں ہے۔ (ب) کیوں کہ پینے کے قابل پانی بالکل نہیں ہے۔ (ج) کیوں کہ پینے کے قابل پانی بہت کم مقدار میں ہے۔	(ج)	(۲)
ج) آج بھرے ہوئے پانی کے برتن کو دو دن بعد کیوں نہیں پھینکنا چاہیے؟ کیوں کہ پانی کو کتنے دن بھی رکھیں وہ خراب نہیں ہوتا۔		(۲)

❖❖❖